32846 ـ جبل عرفات کی زیارت کرنا

سوال

بعض حجاج کرام حج سے قبل یا بعد میں اس پہاڑ (جسے جبل رحمت کہتےہیں) کی زیارت کا اہتمام کرتے اوراس کی چوٹی پرپہنچ کرنماز ادا کرتے ہیں ، تواس پہاڑ کی زیارت اوروہاں نماز ادا کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ

یہ سوال شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا گیا توان کا جواب تھا :

شرعی قاعدہ ہے کہ : جس نے بھی کسی ایسے طریقہ سے اللہ تعالی کی عبادت کی جسے اللہ تعالی نے مشروع نہیں کیا تووہ بدعت ہے ۔

تواس قاعدہ سےاس زیارت کا حکم بھی معلوم ہوجاتا ہے کہ بعض عام لوگ جواس پہاڑ پرچڑھتے اوروہاں نماز ادا کرتے اوراس کےپتھروں سے تبرک حاصل کرتےہیں یہ سب کچھ بدعت ہے اورایسا کرنے والے کومنع کرتے ہوئے یہ کہا جائےگا کہ اس پہاڑ کوکوئي خصوصیت حاصل نہیں ہے ۔

لیکن صرف اتنا ہے کہ اس پہاڑ کے قریب وقوف کرنا سنت ہے جس طرح کے اس کی چٹانوں کے قریب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وقوف کیا اورفرمایا : میں نے اس جگہ وقوف کیا ہے ، اورپورا میدان عرفات ہی وقوف کی جگہ ہے ۔

تواس بنا پر یہ بھی ضروری نہیں کہ یوم عرفہ کواس پہاڑ پر پہنچنے کے لیے انسان مشقت برداشت کرے اوراپنے گروپ کے لوگوں سے پچھڑ جائے اورگرمی وپیاس اورتھاوٹ وتکلیف برداشت کرتا پھرے تواس طرح وہ گنہگار ہوگا ، کیونکہ اس نے اپنے آپ کوایسے معاملہ میں تکلیف دی اورمشقت اٹھائي ہے جواللہ تعالی نے بھی اس پرواجب نہیں کیا ۔ .